R.N.I.No.APURD/2013/54302

ہفتہ روزہ

فلک نما نیوز

حیدرآباد

FALAKNUMA NEWS

Urdu Weekly
Hyderabad.

Editor In Chief: MOHD ATHER RAHEEM

www.falaknumanews.in

۲۸/ اکتوبر ۲۰۲۵ء DATE:28-10--2025 جلد(13) شمارہ(40) قیمت ایک روپیہ صفحات(4)

جوبلی ہلز میں چیف منسٹر ریونت ریڈی کی 4 روزہ انتخابی مہم کی تیاریاں

بلدی حلقہ جات میں روڈ شو، وزراء کو گروپ میٹنگس اور گھر گھر ملاقات کی ہدایت

حیدرآباد۔ چیف منسٹر ریونت ریڈی نے جوبلی ہلز اسمبلی حلقہ کے ضمنی چناؤ میں کانگریس امیدوار کے حق میں انتخابی مہم کا فیصلہ کیا ہے۔ باوثوق ذرائع کے مطابق ریونت ریڈی 30 اکتوبر سے حلقہ کے مختلف بلدی ڈیویژنس میں روڈ شو کے ذریعہ رائے دہندوں سے ملاقات کریں گے اور کارنر میٹنگس سے خطاب کریں گے۔ چیف منسٹر کی جانب سے 4 روزہ انتخابی مہم کا شیڈول تیار کیا جارہا ہے جس میں پارٹی کے اسٹار کیمپنرس بھی حصہ لیں گے۔ ذرائع کے مطابق چیف منسٹر 30 اور 31 اکتوبر کے علاوہ 4 اور 5 نومبر کو جوبلی ہلز میں روڈ شو کے ذریعہ کانگریس امیدوار کے انتخابی مہم کو تقویت پہنچانے کی کوشش کریں گے۔ شام کے اوقات میں روڈ شو اور جلسہ عام کی تیاری کی جارہی ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ ہر ایک بلدی ڈیویژنس میں ایک یا دو مقامات پر چیف منسٹر عوام سے خطاب کریں گے۔ چیف منسٹر نے انتخابی مہم میں شامل ریاستی وزراء اور قائدین کے ساتھ مشاورت کی جس میں انتخابی مہم میں ان کی شمولیت کو ناگزیر قرار دیا گیا۔ بتایا گیا ہے کہ 4 روزہ مہم کے علاوہ بھی انتخابی مہم کے اختتام سے قبل چیف منسٹر ایک مرکزی روڈ شو کا اہتمام کرسکتے ہیں۔ ریونت ریڈی نے بلدی ڈیویژنس کے انچارج وزراء اور عوامی نمائندوں کو ہدایت دی ہے کہ وہ زیادہ سے زیادہ گھر گھر پہنچ کر رائے دہندوں سے ملاقات کو ترجیح دیں اور محلّہ واری سطح پر گروپ میٹنگس کا اہتمام کیا جائے۔ ہر ایک وزیر کے ساتھ 4 ارکان اسمبلی اور مختلف کارپوریشنوں کے صدورنشین کو مہم کی ذمہ داری دی گئی ہے۔ ریاستی وزراء ٹی ناگیشور راؤ، جی ویویک وینٹ سوامی، پونم پربھارکر، ڈی انسویا سیتکا، اے لکشمن کمار اور کومٹ ریڈی وینکٹ ریڈی روزانہ مختلف طبقات کے اجلاس منعقد کرتے ہوئے کانگریس پارٹی کی تائید کی اپیل کررہے ہیں۔ بتایا جاتا ہیکہ جوبلی ہلز اسمبلی حلقہ میں تلگو فلم انڈسٹری سے وابستہ افراد کی قابل لحاظ تعداد کو دیکھتے ہوئے 28 اکتوبر کو فلم انڈسٹری سے وابستہ کارکنوں کا اجلاس منعقد کرنے کا فیصلہ کیا گیا جس میں چیف منسٹر ریونت ریڈی اور کئی اہم فلمی شخصیتیں حصہ لیں گی۔ چیف منسٹر کے قریبی ذرائع نے بتایا کہ مختلف اداروں کے ذریعہ جوبلی ہلز میں سروے کا اہتمام کیا جارہا ہے تاکہ عوامی ردعمل حاصل کیا جاسکے۔ چیف منسٹر نے صدر پردیش کانگریس مہیش کمار گوڑ کو بھی ہدایت دی ہے کہ وہ انتخابی مہم میں شامل وزراء اور عوامی نمائندوں سے تال میل برقرار رکھیں۔

سیول پروٹیکشن لیگل سروس انڈیا

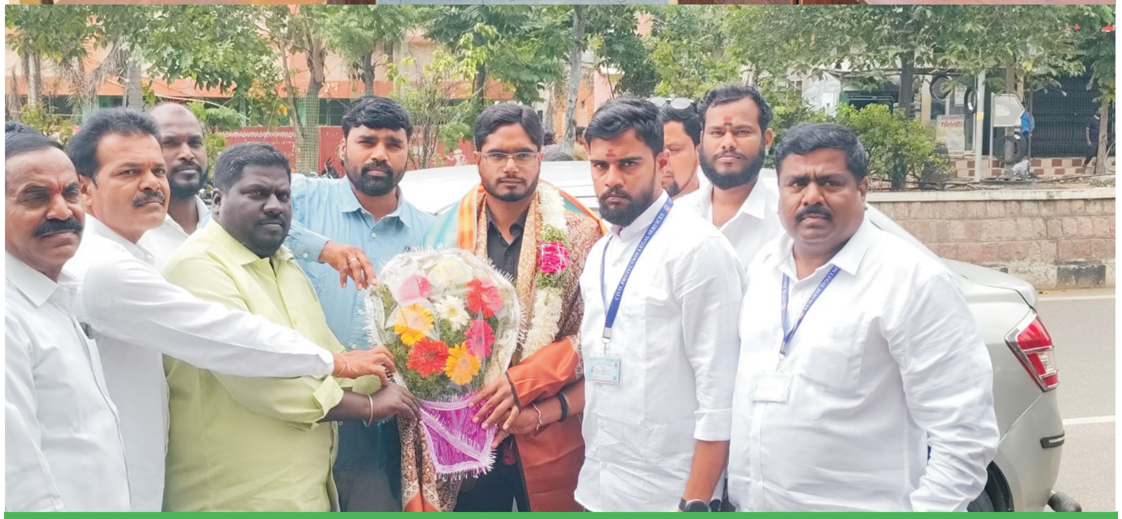

ہفتہ روزہ
فلک نما نیوز
حیدرآباد
FALAKNUMA NEWS
Urdu Weekly Hyderabad

نومبر کے اواخر یا ڈسمبر کے اوائل میں مجالس مقامی کے انتخابات

3 نومبر کو ہائی کورٹ میں سماعت، ریاستی حکومت نے متبادل حکمت عملی تیار کرلی

حیدرآباد۔ مجالس مقامی میں پسماندہ طبقات کو 42 فیصد تحفظات کی فراہمی پر 3 نومبر کو تلنگانہ ہائی کورٹ میں سماعت ہے لیکن حکومت نے نومبر کے اواخر یا ڈسمبر کے پہلے ہفتہ میں مجالس مقامی انتخابات کی منصوبہ بندی کرلی ہے۔ ہائی کورٹ سے راحت ملنے یا نہ ملنے دونوں صورتوں میں حکومت نے متبادل حکمت عملی تیار کرلی۔ واضح رہے کہ 42 فیصد تحفظات کے جی او 9 پر ہائی کورٹ نے حکم التواء جاری کردیا تھا جس پر حکومت سپریم کورٹ سے رجوع ہوئی۔ سپریم کورٹ نے ہائی کورٹ کی سماعت میں مداخلت سے انکار کرکے حکومت کو ہائی کورٹ سے رجوع ہونے کا مشورہ دیا۔ ہائی کورٹ میں اس پر 3 نومبر کو سماعت مقرر ہے۔ چیف منسٹر ریونت ریڈی نے 7 نومبر کو کابینہ کا اجلاس طلب کیا ہے جس میں ہائی کورٹ فیصلہ کی روشنی میں مجالس مقامی انتخابات طے کئے جائیں گے۔ کابینہ سے اسٹیٹ الیکشن کمیشن کو انتخابی اعلامیہ کے ذریعہ انتخابی عمل کی خواہش کی جائے گی۔ ذرائع کے مطابق ہائیکورٹ سے راحت کی صورت میں موجودہ 42 فیصد تحفظات پر عمل کیا جائیگا اور اگر ہائی کورٹ سے حکم التواء برخواست نہیں کیا گیا تو کانگریس ٹکٹوں کی تقسیم میں پسماندہ طبقات کو 42 فیصد نمائندگی دے گی۔ بتایا گیا کہ حکومت نے اسٹیٹ الیکشن کمیشن کو نومبر کے اواخر یا ڈسمبر کے اوائل میں الیکشن کی تیاری کی ہدایت دی ہے۔ جی او 9 پر ہائی کورٹ سے راحت نہ ملنے پر موجودہ 23 فیصد بی سی تحفظات پر عمل کیا جائیگا۔ الیکشن کمیشن نے جی او 9 کی بنیاد پر الیکشن اعلامیہ جاری کردیا تھا لیکن ہائی کورٹ کے حکم التواء کے بعد انتخابی عمل کو موخر کردیا گیا۔ انتخابات سے قبل حکومت کو خریف سیزن کیلئے کسانوں کو ریتو بھروسہ اسکیم کے تحت 9 ہزار کروڑ جاری کرنے ہیں جس سے 67 لاکھ کسانوں کو فائدہ ہوگا۔ نومبر اور ڈسمبر میں ربیع سیزن کا آغاز ہوگا لہذا حکومت چاہتی ہے کہ ربیع سیزن سے قبل ہی انتخابی عمل کو مکمل کرلیا جائے۔ اعلامیہ کی اجرائی کے بعد ریتو بھروسہ کی امدادی رقم کسانوں کے اکاؤنٹ میں جمع نہیں کی جاسکتی۔

نشہ میں گاڑی چلانے والے دہشت گرد، کمشنر پولیس

حیدرآباد۔ حیدرآباد پولیس کمشنر وی سی سجنار نے کرنول بس حادثہ کے پس منظر میں کہا کہ حالت نشہ میں گاڑی چلانے والے دہشت گرد ہیں اور سڑک پر ان کی حرکات

دہشت گردوں کی طرح ہے۔ کرنول بس حادثہ کی تحقیقات میں پتہ چلا کہ کرنول کا نوجوان 28 سالہ شیو شنکر نے نشہ میں بائیک چلا کر خود حادثہ کا شکار ہوا اور اس کی موٹر سائیکل قومی شاہراہ 44 پر پڑی ہوئی تھی جس کے نتیجہ میں بس حادثہ کا شکار ہوگئی اور 19 مسافرین ہلاک ہوگئے۔ کمشنر نے کہا کہ کرنول بس حادثہ کے ذمہ دار نوجوان شیو شنکر کی حرکت بھی ایک دہشت گردانہ ہے کیونکہ اس کی لاپرواہی اور نشہ میں گاڑی چلانے سے بس حادثہ پیش آیا۔ انہوں نے سوشیل میڈیا پر بتایا کہ شیو شنکر کی لاپرواہی مجرمانہ حرکت ہے جس سے معصوم عوام جان سے ہاتھ دھو بیٹھے۔ انہوں نے کہا کہ میں ذمہ داری سے کہتا ہوں کہ حالت نشہ میں گاڑی چلانے والے افراد دہشت گرد ہیں کیونکہ وہ دوسروں کی جان کو نقصان پہنچا کر کئی خاندانوں کا خاتمہ کررہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سٹی پولیس حالت نشہ میں گاڑی چلانے والے افراد کے خلاف کارروائی کریگی اور انہیں بخشا نہیں جائیگا۔ سجنار نے کہا کہ حالت نشہ میں گاڑی چلانے والوں کے خلاف معاشرہ بھی سخت موقف اختیار کرنا چاہئے تاکہ معصوم لوگوں کی جان بچائی جاسکے۔

تلنگانہ میں 30,000 بسوں پر 10 کروڑ کے چالانات زیر التواء

حیدرآباد، سائبرآباد اور رچہ کنڈہ میں ٹریفک قواعد کی خلاف ورزیاں، کرنول بس حادثہ کے بعد حکام چوکس

حیدرآباد۔ حیدرآباد سے بنگلورو جانے والی خانگی بس کو کرنول میں حادثہ کے بعد ٹریفک پولیس و آر ٹی اے حکام نے خانگی بسوں میں حفاظتی اقدامات اور قواعد کی خلاف ورزی پر توجہ مرکوز کی ہے۔ حیدرآباد، سائبرآباد اور رچہ کنڈہ پولیس کمشنریٹ کے حدود میں 2023 سے تقریباً 30,000 سے زائد خانگی بسوں پر چالانات کی تعداد 90,000 بتائی جاتی ہے۔ ٹریفک قواعد کی خلاف ورزی کے مختلف دفعات کے تحت تلنگانہ اور اس کے باہر چلنے والی خانگی بسوں پر حکام نے چالانات عائد کئے ہیں۔ بتایا جاتا ہے کہ تینوں کمشنریٹس کے تحت خانگی بسوں کی جانب سے چالانات کے طور پر تقریباً 10 کروڑ کی ادائیگی باقی ہے۔ حکام کے مطابق حیدرآباد سے وجئے واڑہ جانے والی بسوں پر ٹریفک قواعد کی خلاف ورزی کے معاملات زیادہ درج ہیں۔ ڈپٹی کمشنر ٹریفک رچہ کنڈہ ڈی سرینواس کے مطابق کرنول کے حادثہ کے بعد ٹریفک چالانات کا سامنا کرنے والی خانگی بسوں کی نشاندہی کی جارہی ہے تاکہ انہیں تمام ضروری احتیاطی اقدامات پر مجبور کیا جاسکے۔ ٹریفک پولیس اور آر ٹی اے حکام کی جانب سے شہر کے تمام انٹری پوائنٹس اور اندرون شہر اہم مراکز پر خانگی بسوں کی جانچ کا کام شروع کردیا گیا ہے۔ خصوصی ٹیمیں تشکیل دی گئی ہیں تاکہ تیز رفتار ڈرائنگ، ڈرائیورس کے حالت نشہ میں ہونے اور ٹریفک سگنلس کی خلاف ورزی جیسے امور کا جائزہ لیا جاسکے۔ حکام کا کہنا ہے کہ تیز رفتار ڈرائیونگ کے نتیجہ میں زیادہ تر حادثات پیش آرہے ہیں۔ ٹریفک حکام نے آر ٹی اے عہدیداروں سے خواہش کی ہے کہ وہ آؤٹر رنگ روڈ پر مزید سی سی ٹی وی کیمرے نصب کریں تاکہ تیز رفتار ڈرائیونگ کی نشاندہی کی جاسکے۔ حیدرآباد کے حدود میں 13686 خانگی بسوں پر 42192 چالانات ہیں جس کی مالیت 48794725 روپے ہے۔ سائبرآباد میں 13694 گاڑیوں پر 42196 چالانات ہیں اور قابل ادائیگی رقم 4.88 کروڑ بتائی گئی ہے۔ رچہ کنڈہ میں 2551 بسوں پر 4064 چالانات ہیں اور انہیں 3544200 روپے ادا کرنے ہیں۔

فیس ریمبرسمنٹ کے بقایاجات کی عدم اجرائی پر 3 نومبر سے خانگی کالجس کی ہڑتال

حیدرآباد۔ حکومت سے فیس ریمبرسمنٹ کے بقایاجات کی عدم اجرائی پر خانگی کالجس نے 3 نومبر سے ہڑتال کا اعلان کیا ہے۔ انجینئرنگ اور دیگر پیشہ وارانہ کالجس پر مشتمل جوائنٹ ایکشن کمیٹی کے صدرنشین رمیش بابو نے کہا کہ فیس ریمبرسمنٹ کے بقایاجات کے عدم اجرائی کے نتیجہ میں تعلیمی ادارے چلانا مشکل ہوچکا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے 1200 کروڑ کے بقایاجات کی اجرائی کا وعدہ کیا تھا لیکن محض 300 کروڑ جاری کئے گئے۔ انہوں نے کہا کہ ریاستی وزراء کا رویہ تعلیمی اداروں کے حق میں نہیں ہے۔ جوائنٹ ایکشن کمیٹی نے نومبر کے آغاز سے قبل 900 کروڑ کی اجرائی کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ باقی رقم کے بارے میں بھی حکومت کو موقف واضح کرنا چاہئے۔ جے اے سی نے کہا کہ یکم نومبر تک اگر 900 کروڑ جاری نہیں کئے گئے تو 3 نومبر سے کالجس کی ہڑتال شروع ہوگی۔ تنظیم نے 2 لاکھ افراد کے ساتھ 10 نومبر سے قبل احتجاجی پروگرام منظم کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ واضح رہے کہ ڈپٹی چیف منسٹر بھٹی وکرامارکا نے کالجس کے نمائندوں کو مرحلہ وار طور پر بقایاجات جاری کرنے کا تیقن دیا تھا۔

ماخفی عظم میں انکشاف: معصوم شہیدہ ہند رجب کے قاتل

صہیونی فوجیوں کے نام اور چہرے بے نقاب

بیلجیم کے دارالحکومت برسلز سے شروع ہونے والی تفتیشی دستاویزی رپورٹ ماخفی عظم نے دنیا کو ہلا کر رکھ دیا ہے۔ چھ سالہ فلسطینی بچی ہند رجب کی مظلومیت اور معصومیت کی علامت بن چکی تصویر کے ساتھ یہ تحقیق نہ صرف ایک لرزہ خیز جرم کی پرتیں کھولتی ہے بلکہ غزہ میں بچوں کے قتلِ عام کے ذمہ دار صہیونی درندوں کو قانون کے کٹہرے میں لانے کی ایک نئی کوشش بھی ہے۔ یہ تحقیق بیلجیم میں قائم ہند رجب نامی ادارے سے شروع ہوئی جہاں ماہرین نے ان ثبوتوں کے سلسلے کو جوڑا جو اب صہیونی فوج کے ان درندوں اور افسروں کے تعاقب میں بدل چکا ہے جو غزہ میں نسل کشی کی بدترین کارروائیوں میں ملوث ہیں۔ نامور صحافی تامر المسحال کی نگرانی میں تیار کی گئی اس رپورٹ نے ناظرین کو ڈیجیٹل آرکائیوز سے لے کر غزہ کے تباہ شدہ محلوں تک پہنچایا جہاں ایک فلسطینی خاندان کی کار کو جنوری سنہ 2024 کے آخر میں تل الہوا کے علاقے میں براہِ راست نشانہ بنایا گیا۔ اسی کار میں چھ سالہ ہند اپنی شہید ماں کے پہلو میں دبکی ہوئی، خوف زدہ آواز میں فون پر آخری الفاظ بول رہی تھی: ٹینک میرے بالکل پاس ہے۔ اس کے بعد خاموشی چھا گئی۔ ہمیشہ کے لیے۔ یہی وہ لمحہ تھا جس نے انسانی ضمیر کو جھنجھوڑ کر رکھ دیا۔ ایک طرف صہیونی فوج کی جانب سے علاقے میں اپنی موجودگی سے انکار، دوسری طرف تحقیقاتی ٹیم کے ہاتھ ایسے ناقابلِ تردید شواہد لگے جنہوں نے جھوٹ کی ہر پرت کھول دی۔ سیٹلائٹ تصاویر، ریکارڈ شدہ کالز، قانونی شہادتیں اور جدید ترین آڈیو ویژول تجزیوں نے اس قتلِ عام کی سچی تصویر سامنے رکھ دی۔ ماخفی عظم کی ٹیم نے لندن کی یونیورسٹی گولڈ اسمتھ کے تحقیقی مرکز فورنزک آرکیٹیکچر کے ساتھ مل کر جائے واردات کی لمحہ بہ لمحہ تخلیق کی۔ نتیجہ چونکا دینے والا تھا: ہند کے خاندان کی گاڑی پر صرف 23 میٹر کے فاصلے سے کھڑی ایک اسرائیلی ٹینک سے 335 گولیاں داغی گئیں۔ یہ تجزیہ قابض اسرائیلی فوج کے جھوٹے بیانیے کو مکمل طور پر باطل قرار دیتا ہے۔ فرضی جھڑپ کا دعوی بے نقاب ہوگیا کیونکہ فائرنگ ایک ہی سمت سے مسلسل ہوئی۔ فی سیکنڈ 900 گولیوں کی رفتار سے۔ اس کا مطلب یہ تھا کہ گاڑی کسی جنگی تصادم میں نہیں بلکہ ایک منظّم فوجی حملے کا نشانہ بنی تھی۔ ایک ایسی کار جس میں محض بچے اور عورتیں سوار تھیں۔ تحقیق نے اس جرم کے ذمے داروں کو شناخت کے ساتھ بے نقاب کیا۔ اسرائیلی آرمرڈ بریگیڈ 401 اس کارروائی میں براہِ راست ملوث ثابت ہوا جس کی کمان اس وقت افسر بنی اہارون کر رہا تھا۔ مزید تحقیقات میں 52 ویں بٹالین کو بطورِ عمل درآمد کرنے والی یونٹ شناخت کیا گیا جس کی قیادت کرنل دانیئل ایلا کے پاس تھی۔ سب سے ہولناک انکشاف یہ تھا کہ فائرنگ کرنے والی کمپنی کا نام ایمپائر آف ویمپائرز (خون چوسنے والوں کی سلطنت) رکھا گیا تھا جس کی قیادت افسر شون گلاس کر رہا تھا۔ گلاس اپنے فوجیوں کو ایسے درندے جو کبھی پیچھے نہیں ہٹتے کے الفاظ میں بیان کرتا ہے۔ یہی گلاس تھا جس نے ہند کی گاڑی پر فائر کھولنے اور بعد میں اس ایمبولینس کو نشانہ بنانے کا حکم دیا جو بچی کو بچانے پہنچی تھی۔ تمام ثبوت اب ہند رجب فاؤنڈیشن کے ذریعے بین الاقوامی فوجداری عدالت میں جمع کرا دیے گئے ہیں۔ ادارے کے سربراہ دیاب ابوجہجہ نے تصدیق کی کہ شون گلاس، کرنل ڈانیئل ایلا اور ایک اور فوجی ایتائی شوکیریکوف جو اسرائیلی وارجنٹائنی دوہری شہریت رکھتا ہے کے خلاف مقدمات دائر کردیے گئے ہیں۔ ارجنٹائن کی عدالت نے اس مقدمے پر باقاعدہ سماعت کا آغاز بھی کر دیا ہے۔ تحقیق نے قابض اسرائیلی فوج کے انجینئرنگ یونٹ کی بھی لرزہ خیز کارروائیاں بے نقاب کیں۔ ان میں سے ایک گنہگار، فوجی شمعون زوکرمان خود اپنی ویڈیوز میں خان یونس کے مشرقی علاقے خزاعہ میں درجنوں گھروں کو دھماکوں سے اڑاتے دکھائی دیتا ہے۔ یہ ویڈیوز اب اس کے خلاف ٹھوس عدالتی ثبوت بن چکی ہیں اور چونکہ زوکرمان جرمن شہریت بھی رکھتا ہے، اس لیے اس کے خلاف جرمنی میں باضابطہ قانونی کارروائی شروع ہو چکی ہے۔ جرمن وکیل میلانی شفیٹزر نے کہا کہ یہ کیس نسل کشی کے مجرم کی خود ساختہ اعترافی فلم ہے۔ ان کے مطابق زوکرمان اپنے مظالم پر ایسے جشن منا رہا ہے جیسے کسی ایکشن فلم کا ہیرو ہو۔ اسی طرح ایک اور فوجی آدی کارنی کو برازیل اور پیرو میں مقدمات کا سامنا ہے۔ ویڈیوز میں وہ غزہ کی عمارتوں میں بارودی مواد نصب کرتے اور تباہی کے مناظر کو مسکراتے ہوئے دیکھتا ہے۔ پیرو کی حکومت نے اس کے خلاف باضابطہ تحقیقات شروع کر دی ہیں، جو اسرائیلی فوجی کے خلاف اپنی نوعیت کی پہلی بین الاقوامی عدالتی کارروائی ہے۔ تحقیق کے مطابق قابض اسرائیل نے ایسے تمام فوجیوں کو پکڑ سے بچانے کے لیے خفیہ فضائی نیٹ ورک قائم کر رکھا ہے۔

خاتون ڈاکٹر کا خودکشی سے پہلے ہاتھ پر لکھا آخری بیان:

’جھوٹی پوسٹ مارٹم رپورٹ کے لیے دباؤ ڈالا اور میرا ریپ کیا گیا‘

انڈیا کی ریاست مہاراشٹر کے ستارہ ضلع میں ایک خاتون ڈاکٹر نے خودکشی سے قبل اپنی ہتھیلی پر لکھے مبینہ آخری بیان میں خاتون نے ایک پولیس افسر سمیت اور ایک اور شخص پر جنسی طور پر ہراساں کرنے سمیت کئی سنگین الزامات لگائے ہیں۔اس واقعے سے ستارہ ضلع میں ہلچل مچ گئی ہے اور پولیس معاملے کی تحقیقات کر رہی ہے۔ پولیس کی جانب سے خاتون ڈاکٹر کی خودکُشی کے بعد پرشانت بنکر نامی ایک ملزم کو پونے سے گرفتار کرنے کا دعویٰ تو کیا گیا ہے مگر اُن کا کہنا ہے کہ ایک ملزم ابھی تک مفرور ہے۔پھلٹن پولیس نے بتایا کہ ملزم کو عدالت میں پیش کیا گیا جہاں سے اسے 28 اکتوبر تک چار روزہ کے لیے پولیس کی تحویل میں دے دیا گیا ہے۔گذشتہ جمعرات کو ایک خاتون ڈاکٹر نے ریاست مہاراشٹر کے ضلع ستارہ کے علاقے فلٹن کے ایک ہوٹل میں خودکشی کر لی تھی۔ بتایا جا رہا ہے کہ خاتون ڈاکٹر کے بائیں ہاتھ پر ہندی زبان میں ایک تحریر لکھی ہوئی ہے کہ جس میں مبینہ طور پر ایک پولیس افسر سمیت ایک اور شخص کا نام درج ہے۔خاتون ڈاکٹر نے مبینہ طور پر اپنے بائیں ہاتھ پر لکھی ہندی تحریر میں یہ الزام لگایا ہے کہ ایک پولیس اہلکار نے چار مرتبہ اُن کا ریپ کیا جبکہ دوسرے شخص نے انھیں جسمانی اور ذہنی تشدد کا نشانہ بنایا۔خاتون کے بھائی نے دعویٰ کیا ہے کہ ’خاتون ڈاکٹر پر جھوٹی پوسٹ مارٹم رپورٹ تیار کرنے کے لیے پولیس اور سیاسی دونوں حلقوں کی جانب سے شدید دباؤ تھا۔‘ خاتون کے رشتہ داروں نے یہ بھی الزام لگایا ہے کہ انھیں ایم پی کے پرسنل اسسٹنٹ کی طرف سے اس طرح کی جھوٹی رپورٹیں تیار کرنے کے لیے کال موصول ہوئی تھیں۔اس حوالے سے میڈیا سے بات کرتے ہوئے خاتون ڈاکٹر کے بھائی کا کہنا تھا کہ ’گذشتہ ایک سال سے ان پر سیاست دانوں اور پولیس کی جانب سے جھوٹی پوسٹ مارٹم رپورٹ تیار کرنے کے لیے بہت دباؤ ڈالا جا رہا تھا، انھوں نے اپنی بہن کو اس بارے میں بار بار بتایا۔‘ ’لیکن میں یہ سوچ بھی نہیں سکتا تھا میری بہن پر دباؤ اس قدر ہے کو وہ یہ انتہائی قدم بھی اُٹھا سکتی ہے، اُس نے اس سب سے تھک کر خودکشی ہی کر لی۔‘ بھائی نے مزید کہا کہ ’میری بہن کے ہاتھ پر ان لوگوں کے نام بھی لکھے ہیں جنھوں نے اسے ہراساں کیا، اس نے گزشتہ دو سالوں سے اس حوالے سے ڈی ایس پی اور ایس پی کو شکایتی خطوط بھی لکھے تھے۔‘ ’محکمہ پولیس کے دفاتر میں میری بہن کے پہنچنے والے خطوط کی نقل و حرکت کا ریکارڈ بھی ہے۔تاہم ان کی شکایت پر آج تک کوئی کارروائی نہیں کی گئی۔ میری بہن نے اپنی درخواستوں سے متعلق یہ جاننے کی کوشش کی کہ اب تک اُن پر کیا کارروائی ہوئی ہے لیکن کسی نے کوئی جواب نہیں دیا۔‘ مہاراشٹر کے وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس نے اسے انتہائی سنگین اور افسوسناک واقعہ قرار دیا ہے۔وزیر اعلیٰ نے ممبئی میں صحافیوں کی جانب سے اس معاملے سے متعلق سوالات کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ ’حکومت نے متعلقہ پولیس افسر کو فوری طور پر معطل کر کے اُن کی گرفتاری عمل میں لائی جا چکی ہے۔ جو بھی اس معاملے میں ملوث پایا جائے گا اسے سخت ترین سزا دی جائے گی۔‘ اس دوران انھوں نے یہ بھی کہا کہ ’اپوزیشن اس معاملے پر سیاست کرنے کی کوشش کر رہی ہے جو نہیں ہونا چاہیے اور ہم ایسا نہیں ہونے دیں گے۔‘ خاتون ڈاکٹی کی خودکُشی سے قبل پولیس نے کارروائی کیوں نہیں کی؟ پولیس کا کہنا ہے کہ خاتون ڈاکٹر نے جن دو افراد کے نام اپنے سوسائڈ نوٹ میں لکھے ہیں ان میں سے ایک کو تو گرفتار کر لیا گیا ہے جبکہ دوسرا مفرور ہے۔ستارہ کے سپرنٹنڈنٹ آف پولیس تشار دوشی نے کہا کہ ’وہ پولیس افسر جن پر خاتون ڈاکٹر نے چار بار ریپ کا الزام لگایا ہے کو معطل کر دیا گیا ہے۔‘ پولیس کا کہنا ہے کہ ’دونوں ملزمان کے خلاف مقدمہ درج کر کے تفتیش جاری ہے۔‘ سپرنٹنڈنٹ آف پولیس تشار دوشی نے میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہا کہ ’مقدمہ جمعے کی صبح درج کیا گیا تھا۔ خاتون ڈاکٹر نے اپنے ہاتھ پر دو نام لکھے ہوئے تھے۔ اس میں پولیس سب انسپکٹر اور ایک اور شخص کا ذکر ہے۔‘ اپنی جان لینے والی خاتون ڈاکٹر نے ملزم پر جسمانی اور ذہنی تشدد کے ساتھ ریپ کا الزام بھی لگایا ہے۔ پولیس کے مطابق ’دو دفعات کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے جن میں ریپ اور خودکشی کے لیے اکسانے کی دفعات شامل ہیں۔ ملزم کی گرفتاری کے لیے ایک ٹیم بھیجی گئی ہے۔ چونکہ سب انسپکٹر کے خلاف مقدمہ درج کیا گیا ہے اس لیے انھیں فوری طور پر معطل کر دیا گیا ہے۔‘ پولیس انتظامیہ سے جب یہ سوال پوچھا گیا کہ کیا خاتون ڈاکٹر نے خودکُشی سے قبل شکایت کی تھی کہ ان پر جعلی پوسٹ مارٹم رپورٹ تیار کرنے کے لیے دباؤ ڈالا جا رہا ہے؟ اس سوال کے جواب میں پولیس حکام کا کہنا تھا کہ ’خاتون نے اس وقت کے ایس ڈی پی او کو اس معاملے کی شکایت کی تھی جس کے بعد انھوں نے اس کے خلاف ڈسٹرکٹ سرجن کے پاس شکایت درج کرائی۔ یہ دونوں شکایتیں ایک دوسرے کے خلاف درج کی گئی تھیں۔‘ اہل خانہ کا الزام ہے کہ خاتون ڈاکٹر پر رکن اسمبلی کے پی اے کی جانب سے بھی دباؤ ڈالا جا رہا تھا۔تو کیا اب اس معاملے کی تفتیش بھی اب پولیس سیاسی دباؤ کی وجہ سے کر رہی ہے؟ اس سوال کے جواب میں پولیس سپرنٹنڈنٹ تشار دوشی نے کہا کہ ’فی الحال، یہ ایک غیر فطری موت معلوم ہوتی ہے پہلی نظر میں یہ خودکشی لگتی ہے۔‘ ’پہلے یہ ثابت کرنا ہوگا کہ یہ خودکشی تھی اس کے بعد خودکشی کی وجہ معلوم کرنی ہوگی۔ خاتون نے اس میں کیا لکھا ہے، اس نے پہلے کس سے بات کی تھی، ان سب کی تحقیقات کی جائیں گی۔‘ ’شکایات کے باوجود کوئی توجہ نہیں دی گئی‘ خاتون ڈاکٹر نے مبینہ طور پر اپنے مسائل کے بارے میں بار بار تحریری اور زبانی شکایات کی تھیں۔ ان کے چچا اور بھائی نے میڈیا کو بتایا کہ ان کی شکایات کو نظر انداز کیا گیا۔خاتون ڈاکٹر نے 19 جون 2025 کو ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس، پھلٹن کو ایک رسمی خط لکھا تھا جس میں اس واقعے کی شکایت کی گئی تھی۔ خاتون ڈاکٹر نے لکھا کہ ’وہ مجھ پر بار بار دباؤ ڈالتے ہیں کہ وہ رپورٹ کریں کہ مریض (ملزم) فٹ ہے جبکہ وہ فٹ نہیں ہے اور وہ نازیبا زبان کا بھی استعمال کرتے ہیں۔ جب میں نے پولیس انسپکٹر کو فون پر اس بارے میں بتایا تو انھوں نے مبہم جواب دیتے ہوئے کہا کہ میرا اس سے کوئی تعلق نہیں۔‘ جب اس شکایت پر کوئی توجہ نہیں دی گئی تو خاتون ڈاکٹر نے 13 اگست کو ایک درخواست معلومات تک رسائی کے ایکٹ یعنی رائٹ ٹو انفارمیشن ایکٹ کے تحت بھی درج کرائی۔ خاتون ڈاکٹر نے اس آر ٹی آئی کے ذریعے اپنی شکایت کے بارے میں معلومات حاصل کرنے کی بھی کوشش کی تھی۔ تاہم ان کے بھائی نے کہا کہ آر ٹی آئی کا بھی کوئی جواب نہیں ملا۔اس کے بعد ایک اور خط میں خاتون نے اپنی شکایات کو تفصیل سے بیان کیا تھا۔نیشنلسٹ کانگریس پارٹی (شرد چندر پوار) کی رکن پارلیمنٹ سپریہ سولے نے اس سلسلے میں سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ کی ۔انھوں نے اس میں لکھا کہ ’خاتون ڈاکٹر کی خودکشی کا معاملہ انتہائی سنگین ہے۔ ان خاتون کی جانب سے لکھے گئے سوسائڈ نوٹ میں انھوں نے اپنے اعلیٰ افسران کو بارہا بتایا تھا کہ انھیں گذشتہ کچھ دنوں سے جسمانی اور ذہنی طور پر تشدد کا نشانہ بنایا جا رہا تھا۔لیکن اُن کی شکایت پر کوئی توجہ نہیں دی گئی اور بالآخر وہ یہ جنگ ہار گئی اور انھوں نے یہ انتہائی قدم اٹھایا۔‘ سپریا سولے نے سوال کیا کہ خاتون کی شکایت پر پہلے کیوں توجہ نہیں دی گئی۔ انھوں نے کہا کہ ان تمام سوالوں کا جواب ملنا چاہیے۔تاہم ریاستی خواتین کمیشن کی سربراہ روپالی چاکنکر نے اس سلسلے میں معلومات دیتے ہوئے ایک ویڈیو پوسٹ کی ہے۔انھوں نے کہا کہ ’ریاستی خواتین کمیشن نے اس کا نوٹس لیا ہے۔ فی الحال اس معاملے میں پھلٹن سٹی پولیس نے تعزیرات ہند کی دفعہ 64(2)،108 کے تحت مقدمہ درج کیا ہے۔ایک ٹیم مفرور ملزم کو گرفتار کرنے گئی ہے۔‘ روپالی چاکنکر نے کہا کہ ’کمیشن نے پولیس کو یہ بھی ہدایت دی ہے کہ وہ اس بات کی تحقیقات کرے کہ اگر خاتون نے پہلے ہی ہراساں کیے جانے کی شکایت کی تھی تو ان کی مدد کیوں نہیں کی گئی اور یہ کہ اب کسی کے لیے کوئی رعایت نہیں دی جانی چاہیے، اس معاملے میں ملوث تمام لوگوں کے خلاف سخت سے سخت کارروائی کی جانی چاہیے۔‘

بہار اسمبلی انتخاب: ’حکومت آنے پر وقف قانون کو کوڑے دان میں پھینک دیا جائے گا‘، کٹیہار میں تیجسوی کا اقلیتوں سے وعدہ

مہا گٹھ بندھن کے وزیر اعلیٰ امیدوار اور آر جے ڈی رہنما تیجسوی یادو نے اتوار کو کہا کہ اگر بہار میں ہماری حکومت آتی ہے تو وقف (ترمیمی) ایکٹ کو کوڑے دان میں پھینک دیا جائے گا۔ کٹیہار ضلع میں ایک جلسہ ؟ عام سے خطاب کرتے ہوئے تیجسوی یادو نے کہا کہ ان کے والد اور آر جے ڈی کے سربراہ لالو پرساد یادو نے ملک میں فرقہ پرست طاقتوں سے کبھی سمجھوتہ نہیں کیا۔ انہوں نے نتیش کمار کو ہدف تنقید بناتے ہوئے کہا کہ انہوں نے ہمیشہ ایسی طاقتوں کا ساتھ دیا ہے، جن کی وجہ سے فرقہ وارانہ کشیدگی پیدا ہوتی ہیں۔ انہیں کی وجہ سے آر ایس ایس سے منسلک تنظیمیں ریاست کے ساتھ ساتھ ملک میں بھی فرقہ وارانہ منافرت پھیلا رہے ہیں۔ تیجسوی یادو نے یہ بھی دعویٰ کیا کہ ریاست کے لوگ 20 سال پرانی نتیش حکومت سے تھک چکے ہیں۔ ساتھ ہی ان کا کہنا ہے کہ وزیر اعلیٰ ہوش میں نہیں ہیں، حکومت کے ہر محکمہ میں بدعنوانی پھیلی ہوئی ہے۔ ریاست میں لا اینڈ آرڈر مکمل طور سے تباہ ہو چکا ہے۔ سابق نائب وزیر اعلیٰ کے مطابق این ڈی اے حکومت نے سیمانچل کی ترقی کے لیے کچھ نہیں کیا ہے۔ اگر ہم اقتدار میں آتے ہیں تو اس علاقے کی مجموعی ترقی کے لیے سیمانچل ڈیولپمنٹ اتھارٹی قائم کریں گے۔ دوسری جانب پٹنہ میں نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے تیجسوی یادو نے این ڈی اے کو ہدف تنقید بناتے ہوئے کہا کہ ’’حکومت بنانے کا دعویٰ کرنے والے لوگ پہلے یہ بتائیں کہ این ڈی اے میں وزیر اعلیٰ کا چہرہ کون ہے۔‘‘ ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ این ڈی اے کے پاس دکھانے کے لیے آئندہ 5 سال تک کا کوئی روڈ میپ نہیں ہے۔ لیکن تیجسوی یادو نے جو انتخابی وعدے کیے ہیں اسے حکومت بننے کے بعد نافذ کیا جائے گا۔ ایک ایک وعدہ کو مکمل کرنے کا کام کیا جائے گا، بہار کے لوگوں نے تیجسوی یادو کے 17 ماہ کا کام دیکھا ہے۔ تیجسوی یادو کا کہنا ہے کہ ان کی پارٹی اپنے وعدوں کو پورا کرنے میں یقین رکھتی ہے۔ ہم جو کہتے ہیں، اسے کرتے ہیں۔ ہم نے جتنے بھی وعدے کیے، انہیں مکمل کیا۔ اب جو ہم کہہ رہے ہیں اسے بھی مکمل کریں گے۔ دوسرے لوگ تبصرہ کریں یا تنقید کریں، ہمیں جواب دینے کی ضرورت نہیں ہے۔ ہم عوام کو واضح طور پر بتا رہے ہیں کہ آئندہ 5 سالوں میں ہم کیا کریں گے۔ اس بار بہار کے لوگ تبدیلی کے لیے بے چین ہیں۔ ساتھ ہی انہوں نے مرکزی حکومت کے منصوبوں پر سوال اٹھاتے ہوئے کہا کہ 2 کروڑ ملازمتیں۔ اسٹارٹ اپ انڈیا، میک ان انڈیا کا کیا ہوا؟ ہم کام کرنے پر یقین رکھتے ہیں۔

منحرف ارکان سے متعلق رپورٹ کی پیشکشی کیلئے مزید ایک ماہ کی مہلت طلبی

حیدرآباد۔ ااسپیکر قانون ساز اسمبلی جی پرساد کمار منحرف ارکان کے خلاف تحقیقات کی تکمیل اور رپورٹ کی پیشکشی کے لئے سپریم کورٹ سے مہلت میں اضافے کے لئے رجوع ہوسکتے ہیں۔ سپریم کورٹ نے بی آر ایس کی جانب سے منحرف ارکان کے خلاف پیش کی گئی شکایتی درخواستوں کی سماعت اور اس بارے میں فیصلہ کرنے کے لئے 3 ماہ کی مہلت دی تھی جو 31 اکتوبر کو ختم ہو رہی ہے۔ پرساد کمار نے انحراف کے الزامات کا سامنا کرنے والے ارکان کے موقف کی سماعت کا دوسرا مرحلہ شروع کیا ہے۔ وہ جاریہ ماہ کے اختتام تک فریقین کے دلائل کی سماعت کرتے ہوئے وکلاء کے ذریعہ جرح کا موقع فراہم کرنے کا شیڈول تیار کرچکے ہیں۔ شکایتوں کی سماعت اور ارکان اسمبلی کے موقف پر مبنی فیصلہ کن رپورٹ کی تیاری کے سلسلہ میں اسپیکر پرساد کمار سپریم کورٹ سے مزید ایک ماہ کی مہلت طلب کرسکتے ہیں۔ اسمبلی کے احاطہ میں باقاعدہ کورٹ منعقد کرتے ہوئے پرساد کمار شکایت کنندگان اور ارکان اسمبلی کے وکلاء کے دلائل کی سماعت کررہے ہیں۔ 10 ارکان اسمبلی پر انحراف کا الزام ہے جنہیں اسپیکر نے نوٹس جاری کی تھی۔ بتایا جاتا ہے کہ 8 ارکان اسمبلی نے اپنا جواب داخل کردیا ہے جبکہ ڈی ناگیندر اور کڈیم سری ہری نے اسپیکر سے مزید مہلت طلب کی ہے۔ ذرائع کے مطابق جاریہ ماہ کے اختتام تک دونوں ارکان اسمبلی کو جواب داخل کرنے کی مہلت دی جاسکتی ہے۔ اسپیکر اسمبلی نے سپریم کورٹ سے مزید ایک ماہ کی مہلت حاصل کرنے قانونی ماہرین اور ایڈوکیٹ جنرل تلنگانہ سے مشاورت کی ہے۔ بتایا گیا کہ اندرون دو یوم سپریم کورٹ میں پٹیشن دائر کی جائے گی جس میں اب تک کی سماعت کی تفصیلات پیش کرتے ہوئے رپورٹ کی پیشکشی کی کے لئے ایک ماہ کی مہلت طلب کی جائے گی۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ جن ارکان اسمبلی پر انحراف کا الزام ہے انہوں نے انحراف کی تردید کی اور دعویٰ کیا کہ اپنے اسمبلی حلقہ جات کی ترقی کیلئے فنڈس حاصل کرنے انہوں نے چیف منسٹر ریونت ریڈی سے ملاقات کی تھی۔ انہوں نے کانگریس میں شمولیت کی تردید کی۔ دوسری طرف بی آر ایس سے اسپیکر کو وہ تصاویر پیش کی گئیں جس میں منحرف ارکان کانگریس کے کھنڈوے کے ساتھ دکھائی دے رہے ہیں۔ ارکان اسمبلی کا کہنا ہے کہ محض کھنڈوا پہننے سے انحراف ثابت نہیں ہوتا۔ اسمبلی ریکارڈ کے مطابق بھی 10 ارکان اسمبلی بی آر ایس سے تعلق رکھتے ہیں۔ ہر اسمبلی اجلاس کے بعد اسپیکر کی جانب سے سیاسی پارٹیوں کی عددی طاقت پر جو اعداد و شمار جاری کئے جاتے ہیں ان میں بی آر ایس ارکان کی تعداد 38 درج کی گئی۔ اب جبکہ ارکان اسمبلی نے اسپیکر کی عدالت میں بھی انحراف سے انکار کیا لہذا سپریم کورٹ کو اسپیکر کی جانب سے پیش کی جانے والی رپورٹ پر سیاسی پارٹیوں کی نظر رہے گی۔ جن ارکان اسمبلی پر بی آر ایس کے ٹکٹ پر منتخب ہونے کے بعد کانگریس میں انحراف کا الزام ہے ان میں ڈی ناگیندر، پرکاش گوڑ، مہیپال ریڈی، اے گاندھی، کے یادیا، سنجے کمار، کڈیم سری ہری، پوچارم سرینواس ریڈی، ٹی وینکٹ رام اور بی کرشنا موہن ریڈی شامل ہیں۔

درگاہوں، مساجد، عاشورخانوں، چھلہ اور دیگر موقوفہ جائیدادوں کی تفصیلات امید پورٹل پر درج کرنے کی اپیل

جائیدادوں کے تحفظ پر زور، انجمن سجادگان، متولیان وخدمت گذاران کا اجلاس، مولانا سید شاہ اکبر نظام الدین صابری کا خطاب

حیدرا?باد۔25۔اکٹوبر (سیاست نیوز) اوقافی جائیدادوں اور موقوفہ اداروں کی تمام تفصیلات UMEED پورٹل پر درج کروائی جائیں اور ان کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لئے اقدامات کئے جائیں۔ مولانا سید شاہ علی اکبر نظام الدین صابری نیدرگاہ حضرت شاہ خاموش ?میں انجمن سجادگان ومتولیان وخدمت گذاران کے زیر اہتمام منعقدہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے یہ بات کہی۔ اس اجلاس میں مولانا سید شاہ حسن ابراہیم حسینی سجاد پاشاہ قادری سجادہ نشین درگاہ قادری چمن و رکن ا?ل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ‘ مولانا سید ابوالفتح بندگی پاشاہ قادری رکن تلنگانہ وقف بورڈ‘ مولانا سید شاہ ظہیر الدین علی صوفی کے علاوہ جناب منیر الدین مختار‘ جناب ساجد پیرزادہ اور دیگر سجادگان و متولیان وذمہ داران انتظامی کمیٹی موجود تھے۔ مولانا سید شاہ علی اکبر نظام الدین صابری نے بتایا کہ ملک بھر میں مرکزی حکومت کی جانب سے روشناس کروائے گئے اُمید پورٹل پر موقوفہ جائیدادوں اور اداروں کی تفصیلات کے اندراج کے ذریعہ ان کے تحفظ کو یقینی بنانے کے اقدامات کئے جارہے ہیں اور اس مہم کے سلسلہ میں تلنگانہ وقف بورڈ کی جانب سے بھی ہیلپ ڈیسک کا قیام عمل میں لاتے ہوئے رہنمائی کی جارہی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ انجمن سجادگان ومتولیان کی جانب سے بھی سجادگان ومتولیان کے علاوہ انتظامی کمیٹیوں کے ذمہ داران کی رہنمائی کے لئے اس اجلاس کا انعقاد عمل میں لایا گیا ہے جس میں وقف بورڈ کے عہدیدار کی نگرانی میں اُمید پورٹل پر اندراج کے طریقہ کار سے واقف کروایا گیا ہے۔ درگاہ حضرت شاہ خاموش ?میں منعقد ہوئے اس تربیتی اجلاس کے دوران ریاست کے مختلف اضلاع سے درگاہوں کے ذمہ داروں اور انتظامی کمیٹیوں کے ذمہ داروں نے شرکت کرتے ہوئے اپنے اشکالات کے متعلق استفسار کئے۔ اجلاس میں وقف بورڈ کے ذمہ دار جو تفصیلات کی فراہمی کے لئے موجود تھے نے پورٹل پر اندراجات کے سلسلہ میں درکار دستاویزات اور پورٹل پر رجسٹریشن کے متعلق تفصیلات فراہم کرتے ہوئے اُمید پورٹل پر جائیدادوں کی تفصیلات کے اندراج کے متعلق واقف کروایا۔ مولانا سید شاہ علی اکبر نظام الدین نے اجلاس کے دوران بتایا کہ مرکزی حکومت کی جانب سے تیار کئے گئے اس پورٹل پر موقوفہ اداروں کے تحت موجود جائیدادوں کو درج کرواتے ہوئے انہیں محفوظ بنانے کے اقدامات کے لئے 5 ڈسمبر تک کی مہلت دی گئی ہے اور ا?ئندہ دیڑھ ماہ کے دوران تلنگانہ میں جنگی خطوط پر کاروائی کرتے ہوئے اس پورٹل پر اندراجات کو یقینی بنانے کے اقدامات کئے جانے چاہئے۔ انہوں نے بتایا کہ اجلاس کے انعقاد کا مقصد پورٹل پر جائیدادوں کی تفصیلات کے اندراج اور اس کے طریقہ کار سے واقف کروانا تھا۔ انہوں نے تمام درگاہوں‘ مساجد‘ عاشورخانوں‘ کے علاوہ چھلہ اور دیگر موقوفہ جائیدادوں کے ذمہ داروں سے اپیل کی کہ وہ اس سہولت سے استفادہ حاصل کرتے ہوئے اپنے موقوفہ اداروں کی تمام تفصیلات درج کروائیں تا کہ بعد ازاں کسی بھی طرح کے تنازعات سے محفوظ رہ سکیں۔ مرکزی حکومت نے وقف ایکٹ میں ترمیم کے ذریعہ وقف قوانین 2025 کو روشناس کرواتے ہوئے ملک بھر میں موجود تمام موقوفہ جائیدادوں کو اُمید پورٹل پر درج کرنے کا فیصلہ کیا تھا لیکن ا?ل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ نے اس نئے قانون کی مخالفت کرتے ہوئے ملک بھر میں تمام مسلمانوں سے اپیل کی تھی کہ وہ اُمید پورٹل کا بائیکاٹ کرتے ہوئے جائیدادوں کے اندراج سے اجتناب کریں لیکن سپریم کورٹ کی جانب سے عبوری احکام کی اجرائی اور اُمید پورٹل پر کسی بھی طرح کا حکم التواء جاری نہ کئے جانے کے بعد ا?ل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ کی جانب سے ملک بھر میں پورٹل پر اندراجات کو قبل از وقت مکمل کروانے کے سلسلہ میں رہنمائی اور شعور بیداری کا فیصلہ کرتے ہوئے موقوفہ جائیدادوں کے ذمہ داروں سے اپیل کی جارہی ہے کہ وہ 5 ڈسمبر سے قبل اپنی جائیداد کی تمام تر تفصیلات اُمید پورٹل پر درج کروائیں۔

شمس بھونگیری کی خصوصی رپورٹ ریاض سے۔

سعودی عرب غیر مقیمین کو عربی زبان سیکھنے کے لیے مفت سہولیات فراہم کرتا آرہا ہے 40 سالوں سے

عربی زبان سیکھنا سمجھنا ہر مسلمان پر فرض ہے سعودی عرب می ۳ کروڑ سے زائد غیر مقیم نہایت ہی سکون چین کے ساتھ عمدہ ترین غذائے کھاتے ہوئے محفوظ زندگی بسر کررہے ہے۔ اسی ضمن می سعودی عرب کی ادارہ اوقاف کے زیرِ نگرانی مکاتب جالیت (اسلامک سینٹرز) کو قائم کیا گیا تا کی غیر مقیم مسلمان مفت می عربی زبان اور دینی تعلیم حاصل کرسکے ہفتے می دو یا تین دن کلاسز ہوتی ہے شام کے کھانے کے ساتھ تقریباً 470 مکاتب جالیات پورے سعود عرب می ہے اور ریاض 25 کا مویشت ہر مکتب می 10-12 زبانو کے علماء اکرام ہوتے ہے جو اپنے اپنے علاقوں کے لوگوں کو عربی اور دینی تعلیم دیتے ہے اور جمعہ کے دن خاص دینی اجلاس منعقد ہوتے ہے جسمے خواتین اور بچوں کو مدعو کیا جاتا ہے۔ تا کہ انکی سیر او تفری و یک اینڈ بھی ہوجائے اور نیکیاں بھی ملجائے اسکی مناسبت سے روضہ الریاض کے مکتب والوں نے ، اردو زبان مے۔ ایک دینی اجلاس کا انعقاد کیا بروز جمعہ 24 اکتوبر 2025ء کو جمعیت الدعو?? الروضہ کے اجلاس ہال میں بعد نماز عصر تا رات ۹ بجے تک جس میں شہر ریاض کے مشہور علماء کرام ?فضیل الشیخ منصور احمد مدنی، فضلیہ الشیخ/ڈاکٹر محمد ظہیر احمد فضلیہ الشیخ/ڈاکٹر عبد الاحد ازہری فضیل ?الشیخ انعام اللہ عبدالصمد خطاب فرمائیں تھے محمد فرقان مدنی نیندامت کی ذمہداری نبھائی اور شیخ عبدل رحمان عمری نے اپنے اشعار سنائے شیخ عبدل رحمان راول متحرک داعی روبا جلیات۔ شیخ آفتاب عالم مدنی نیپالی بھی مکہ مکرمہ سے شرکت کیے۔ شیخ جلال قادری مدنی زمیندار تنظیم

Editor Printer, Publisher & Owner by MOHD ATHER RAHEEM Published from FALAKNUMA NEWS Urdu Weekly 19-4-276/5/A
Flat No 502.5th Floor Lakeview Residency,Baquar Nagar,BNK Colony,Miralam Tank Hyderabad 500 064. Printed at RIYAZ PRINTING PRESS
#22-8-161 Behind Nayaab Hotel Chatta Bazar,Hyderabad-500002 Telangana.Head Office Contact No.04045375318,www.falaknumanews.in